بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایر نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

# المصلح

۴ شوال سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی - اے

جلد ۵ | ۱۶ ماہ احسان ۱۳۳۲ھ ش ۱۶ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۶۶


## مسٹر نور الامین اور ملک فیروز خاں نون نے پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا

کراچی ۱۵ جون۔ مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین نے جمعہ کے روز مسلم لیگ کی جس مجلس عاملہ کا اعلان کیا تھا۔ اس میں مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون بھی شامل تھے۔ لیکن ان ہر دو اصحاب نے مجلس عاملہ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر نور الامین نے آج ڈھاکہ میں ایک بیان میں کہا ہے "میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ لیکن اس بارہ میں مجھے صدر کی طرف سے کسی قسم کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ پچھلے دو مہینوں میں ملک میں جو حالات پیش آئے ہیں۔ ان کی بنا پر خصوصیت سے اس اعلان کے متعلق بڑی احتیاط سے غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر مسلم لیگ اور حکومت کو ہم آہنگی اور اتفاق سے کام کرنا ہے جو ملک کے فائدہ کے لئے نہایت ضروری ہے تو مسلم لیگ کے صدر کو چند ہفتہ تک انتظار کر سکتے ہیں مسٹر محمد علی کی واپسی کا انتظار کر لینا چاہیئے تھا اور ان سے مشورہ کے بعد مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اعلان کرنا چاہیئے تھا۔ وزیر اعظم نے بار بار اعلان کیا ہے۔ کہ وہ مسلم لیگی ہیں۔ اور ان کی وابستگی پورے طور پر مسلم لیگ کے ساتھ ہے۔ وہ سندھ کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی حمایت میں کام کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ مشرقی پاکستان کی لیگ کونسل اور مشرقی بنگال اسمبلی کی لیگ پارلیمنٹری پارٹی ان کے دورہ مشرقی بنگال کے موقعہ پر ان پر پورے اعتماد کا اظہار کر چکی تھی۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ لیگ کی مجلس عاملہ بنانے میں ان سے مشورہ کیوں نہیں لیا گیا؟ مسٹر نور الامین نے توجہ دلائی ہے کہ خواجہ ناظم الدین نے ۱۸ اپریل کو جو بیان دیا تھا اس میں انہوں نے کہا تھا کہ میں کوئی ایسا قدم نہیں اٹھاؤں گا جس سے مسلم لیگ اور حکومت ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہو جائیں۔

## حکومت پاکستان نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کا اعلان کر دیا

کراچی ۱۵ جون۔ پاکستان اور ہندوستان کے وزیر اعظموں کی آئندہ ملاقات کے سلسلہ میں حکومت پاکستان اور حکومت ہندوستان کی وزارت خارجہ کے افسروں نے دہلی میں اپنے حالیہ اجلاس میں جو طریقہ کار طے کیا تھا۔ اس کے تحت حکومت پاکستان نے رابطہ کمیٹی میں حسب ذیل اشخاص کو اپنا نمائندہ نامزد کیا ہے۔ مسٹر جے اے رحیم سیکرٹری امور خارجہ رکن۔ مسٹر اے ہلالی۔ جوائنٹ سیکرٹری وزارت امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ جو اس کمیٹی کے سیکرٹری بھی ہوں گے۔ اور مسٹر انور علی جوائنٹ سیکرٹری وزارت مالیات رکن۔ حکومت ہندوستان نے پہلے ہی رابطہ کمیٹی کے ممبران کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت پاکستان کی مختلف وزارتوں سے بھی درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ ہندوستان کی متعلقہ وزارتوں سے رجوع کریں۔ اور دونوں ملکوں کے زیادہ سے زیادہ غیر طے شدہ معاملات کو جلد از جلد طے کرنے کی کوشش کریں۔

## کمبوڈیا کی تھائی لینڈ سے مدد کی درخواست

بنکاک ۱۵ جون بنکاک سے اعلان ہوا ہے کہ کمبوڈیا نے تھائی لینڈ سے درخواست کی ہے کہ وہ فرانس سے آزادی حاصل کرنے کے لئے کمبوڈیا کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کرے۔ کمبوڈیا کے شاہ نے جو کمبوڈیا سے بھاگ کر تھائی لینڈ آ گئے ہیں۔ ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے ملاقات میں کہا ہے کہ کمبوڈیا فرانس سے مکمل آزادی حاصل کر کے رہے گا۔ انہوں نے اپنے وطن کے باشندوں سے اپیل کی۔ کہ وہ آزادی کے لئے ایک تحریک شروع کر دیں انہوں نے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ فرانس کمبوڈیا کو آزادی کبھی نہیں دے گا۔ آپ نے کہا کمبوڈیا کے باشندوں کو پُر امن طریقہ سے آزادی حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے آپ نے کہا کہ فرانس نے جو ریاستیں ہمیں دی ہیں

## کوریا میں صلح کے بارہ میں صدر سنگمن ری نئی تجویزیں پیش کریں گے

سیئول ۱۵ جون معلوم ہوا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری چند روز میں کوریا میں صلح کے بارے میں نئی تجاویز پیش کریں گے۔ عارضی صلح کی بات کرنے والے وفد میں جنوبی کوریا کے نمائندہ نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ صلح نامہ پر ابھی دستخط نہ کریں۔ بلکہ صدر سنگمن ری کی نئی تجاویز کا انتظار کریں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ صدر سنگمن ری کی تجاویز کی بنیاد کیا ہے۔ یاد رہے کہ جنوبی کوریا نے ۱۵ مئی سے عارضی صلح کی بات چیت کا بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ سیئول میں جنوبی کوریا کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ صدر سنگمن ری نے ان تجاویز کو بالکل صیغہ راز میں رکھا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ ان کی کابینہ کے وزیروں کو بھی ان تجاویز کا پتہ نہیں۔ ادھر پین مون جوم میں طرفین کے رابطہ افسروں کی ۹ منٹ تک ملاقات ہوئی۔ یہ افسر عام طور پر بات چیت کا انتظام کرتے ہیں۔ طرفین کے سٹاف افسروں نے آج تین بار بات چیت کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لڑائی بند کرنے کی حد کے بارہ میں کمیونسٹوں اور اقوام متحدہ میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ عارضی صلح کی راہ میں اب یہی ایک بڑا مسئلہ باقی رہ گیا تھا۔ کوریا کے محاذ جنگ سے جو خبریں آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کمیونسٹ میدان میں اور فوجیں لے آئے ہیں۔ اور انہوں نے جنوبی کوریا کی فوجوں کو دھکیل

## کوریا میں صلح کے بعد چین کو اقوام متحدہ میں شامل کرنے کا سوال اٹھایا جائیگا

### لنڈن میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا بیان

لنڈن ۱۵ جون وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے بتایا ہے کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں چین کو اقوام متحدہ میں شریک کرنے کا سوال پیش ہوا تھا۔ وزرائے اعظم میں اس امر پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ کوریا میں صلح کے بعد چین کے اقوام متحدہ میں داخلہ کی حمایت کی جائے وزیر اعظم برطانیہ سر ونسٹن چرچل برمودا کانفرنس میں یہ خیال پیش کریں گے۔

## سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۵ جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

## مسٹر محمد علی ۱۲ جون کو قاہرہ پہنچیں گے

لنڈن ۱۵ جون معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ۱۲ جون کو قاہرہ پہنچیں گے۔ اور وہاں تین روز قیام کریں گے۔ قاہرہ میں قیام کے دوران میں وہ جنرل نجیب سے نہر سویز کے علاقہ سے برطانوی فوجوں کی واپسی کے متعلق مصری برطانوی جھگڑے کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں جو آج کل جنیوا میں ہیں۔ قاہرہ کی بات چیت میں مسٹر محمد علی کی امداد کریں گے۔ مسٹر محمد علی کل جنیوا روانہ ہوں گے جمعرات کو وہ روم روانہ ہوں گے۔ روم سے ۲۱ جون کو قاہرہ روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۴ تاریخ کو وہ قاہرہ سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ پچھلے دنوں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں پاکستان کا جو وفد شریک ہوا تھا۔ اس کے ممبر وزیر اعظم کے ساتھ ہوں گے۔

## چٹھہ کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے گئے

لاہور ۱۵ جون اے پی پی نے خبر دی ہے کہ حکومت پنجاب نے سابق وزیر مال چوہدری محمد حسین چٹھہ کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔

۲ وہ ناکافی ہیں لیکن سائیگان میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ فرانس ہند چینی کی تینوں ریاستوں لاؤس، ویٹ نام اور کمبوڈیا سے اپنے تعلقات کی نوعیت پر نظر ثانی کرے گا۔


عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۵ر جون ۵۳ء

# عید کے موقعہ پر گورنر جنرل کا پیغام

عیدالفطر کے موقعہ پر گورنر جنرل مسٹر غلام محمدؐ نے جو پیغام پاکستانی قوم کے نام نشر کیا ہے۔ ایسا ہے کہ ہر پاکستانی کو چاہیئے کہ اسے حرزِ جاں بنائے اور اس کے ہر پہلو پر غور کرے۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے۔ اس کو آئندہ کے لئے اپنا لائحہ زندگی بنانے کی کوشش کرے۔ پاکستان میں مسلمانوں کی زبردست اکثریت ہے۔ عیدالفطر مسلمانوں کا وہ یوم مبارک ہے۔ جس کے پس منظر میں دراصل اسلام کی پوری روح بھر دی گئی ہے۔ یہ عید کا دن ایک پورے قمری مہینہ کی غیر معمولی ریاضت اور تقویٰ کی زندگی کے بعد آتا ہے۔

ماہ صیام اسلامی شعار میں خاص برکات آسمانی کے حصول کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس ماہ میں خاص طور پر اللہ تعالےٰ کے قرب کے حصول کے لئے مومن کو کوشش دستی کی ہدایت ہے۔ اگرچہ ایک مومن کے لئے تو اس کی زندگی کا ہر لمحہ اسلامی زندگی کے مظاہرہ کا لمحہ ہوتا ہے۔ اس کا جاگنا۔ سونا۔ اٹھنا بیٹھنا۔ چلنا پھرنا۔ کھانا پینا۔ الغرض اس کی ہر حرکت ایسی ہونی چاہیئے۔ جس سے اسلامی شان نمایاں ہو۔ جس سے تقویٰ کا اظہار ہو۔ جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور اللہ تعالےٰ کی مخلوق سے محبت مستزاد ہو۔ مگر ہر انسان عام زندگی کے مختلف حالات اور اپنی اپنی وسعت کے مطابق کچھ نہ کچھ کمزوریاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے جیسا کہ اس نے پہلی قوموں کے لئے ماہ صیام کو تقویٰ اور نیکی کی خاص مشق کے لئے مقرر فرمایا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت کے لئے بھی یہ ماہ مقرر فرمایا۔ تاکہ ان ایام میں ہم اپنی پوری توجہ قرب الٰہی حاصل کرنے اور وہ اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے کی طرف دیں۔ جن اخلاق سے اللہ تعالےٰ انسان کو مزین کرنا چاہتا ہے۔

چنانچہ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمدؐ اپنے پیغام عید میں فرماتے ہیں :-

" رمضان کے روزے اپنے ساتھ کچھ اخلاقی اور روحانی ذمہ داریاں لاتے ہیں جو ہر مسلمان کو بجا لانا ضروری ہوتی ہیں۔"

آپ چونکہ پاکستان میں نہایت ذمہ دار عہدہ پر متعین ہیں۔ اس لئے آپ اپنے پیغام میں پاکستانی قوم کو اس نہایت اہم فریضہ کی ان برکات کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ جو بحیثیت ایک اسلامی قوم ہونے کے مسلمانانِ پاکستان کو اجتماعی لحاظ سے حاصل ہونی چاہئیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ

" نظم و ضبط۔ تنظیم۔ قربانی اور دل کی صفائی وہ چیزیں ہیں۔ جن کے بغیر روزہ روزہ نہیں ہوتا۔ فاقہ کشی ہوتی ہے۔"

نظم و ضبط تنظیم۔ قربانی اور دل کی صفائی ایسی نیکیاں ہیں جو دونوں انفرادی اور اجتماعی حیثیت رکھتی ہیں۔ بے شک نظم و ضبط کا تعلق انسان کے اپنے نفس سے گہرا ہوتا ہے۔ مگر اس طرح تو ہر اجتماعی نیکی کا تعلق نفس سے ہی ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے نفس کی اصلاح نہ کرے۔ اس وقت تک کوئی نیکی کا کام کر ہی نہیں سکتا۔ اس لئے گو نفس کی اصلاح ہر نیکی کے لئے بنیادی چیز ہے۔ مگر اثرات کے لحاظ سے بعض نیک اعمال انسان کی اجتماعی زندگی سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔ نظم و ضبط ہی کو لیجئے۔ اگر انسان آئین پسندی کی عادت اپنے نفس میں پیدا کرتا ہے۔ تو گویا وہ اجتماعی نظم و ضبط کے قیام میں ایک نہایت ضروری ذریعہ بنتا ہے۔ اگر تمام مسلمان ماہ صیام میں اپنے نفس کو نظم و ضبط کے قواعد کا پابند رہنا سکھا لیں۔ تو یہ بات جہاں ان کی اپنی ذاتی ترقی کے لئے مفید ہے۔ وہاں قومی زندگی کے صحیح ارتقاء کے لئے بھی ممد و معاون ہے۔ اسی طرح تنظیم کی عادت بھی قومی زندگی کے لئے نہایت مفید ہے۔ قربانی اور دل کی صفائی یہ صفات بھی انسان کی دونوں انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

اگر ایک مومن میں روزے یہ صفات پیدا نہیں کرتے تو جیسا کہ گورنر جنرل نے فرمایا ہے۔ روزے روزے نہیں بلکہ محض فاقہ کشی ہے۔ جن کا ایک مسلمان کو نہ انفرادی زندگی میں کوئی فائدہ ہے۔ اور نہ اجتماعی زندگی میں۔

اگر ہم نے ایک ماہ کے متواتر روزے رکھنے کے باوجود اپنے آپ میں ایسا نظم و ضبط پیدا نہیں کیا۔ اور نہ ایسی تنظیم قربانی اور دل کی صفائی حاصل کی ہے۔ جس سے ہمارے اپنے نفس کے علاوہ قومی زندگی میں بھی ایک بہتر انقلاب پیدا ہوتا ہو۔ تو واقعی ایسے روزے ہر لحاظ سے محض فاقہ کشی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان سے نہ ہمیں کوئی ذاتی فائدہ پہنچا ہے۔ اور نہ قوم کو کوئی مدد ملتی ہے۔ اگر ہم نے روزے رکھ کر ملک میں انتشار۔ بے چینی اور باغیانہ روح پھیلانے کی جد و جہد ترک نہ کی۔ بلکہ ان عوام کو غلط بیانیوں اور اشتعال انگیزیوں سے نظم و ضبط اور تنظیم کے اصولوں کی خلاف ورزی پر اکسانے کی کوشش جاری رکھی، تو گویا ہم نے روزوں کا فائدہ اٹھانے کی بجائے الٹا نقصان اٹھایا۔ چنانچہ گورنر جنرل نے اپنے پیغام میں اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ

" آج جب ہم پاکستانی جھنڈے کے نیچے اپنی ساتویں عیدالفطر منا رہے ہیں ان صفات کو اختیار کرنے کی پہلے سے بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اقوال خیالات اور کاموں میں نظم و ضبط اور ہم آہنگی اختیار کرنا نہ صرف ترقی کے لئے ناگزیر ہے۔ بلکہ ہم جیسی نوزائیدہ قوم کی زندگی کا دارومدار ہی اسی امر پر ہے۔ عید کی اس مبارک تقریب پر میں اپنے پاکستانی بھائیوں سے درخواست کروں گا، کہ وہ اس امر پر غور فرمائیں۔ اور دیکھیں کہ انہوں نے قومی زندگی میں اس نظم و ضبط کو کیا درجہ دے رکھا ہے۔ اگر ایک قوم کے افراد میں اقوال کے نظم و ضبط اور ہم آہنگی کی کمی ہو۔ اور سنجیدہ اور متین تقریر و تحریر کا بجائے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز تقریریں اور فتنہ پھیلانے والے نعرے راہ پا جائیں۔ تو یہ قوم کی مفید اور صحت مند راہنمائی کی بجائے اسے گمراہی کے مہیب غار کی طرف لے جائیں گے۔"

آپ نے اپنے پیغام میں کیا خوب فرمایا ہے۔ کہ

" ہم میں سے ہر ایک کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ ہم پاکستانی مختلف الخیال غیر ذمہ دار لوگوں کا مجموعہ نہیں ہیں۔ بلکہ ایک ایسی قوم ہیں۔ جو ایک نصب العین کی وجہ سے مجتمع ہے۔ قوموں کی برادری میں اسے ایک خاص مقام حاصل ہے"

آپ کے ذہن میں اس وقت یہ بات ہے۔ کہ روزوں کی وجہ سے جو اصلاحِ نفس انسان کرتا ہے۔ اس کا اثر ایک مسلمان قوم کی اجتماعی زندگی پر کیا پڑتا ہے۔ اور بحیثیت قوم کے ہم دنیا کے سامنے کیا اعلیٰ نمونہ بن کر پیش ہوتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں :-

" اگر ہم صرف یہی خیال اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ تو یہ ہمیں ایسی نازیبا حرکات سے باز رکھ سکتا ہے۔ جو قوموں کی برادری میں پاکستان کی بدنامی اور ذلت کا باعث ہوں۔"

آخر میں گورنر جنرل نے جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ اتنا اہم ہے۔ کہ ہم اسے یہاں لفظ بلفظ نقل کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا :-

" اسلامی تعلیم کے مختلف اصولوں میں سے ایک ضروری اصول جس کا مظاہرہ ہم جوش و خروش سے عیدین کے موقعہ پر کرتے ہیں۔ مگر اس کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں بہت جلد فراموش کر دیتے ہیں۔ وہ اسلامی اخوت اور مذہبی بردباری ہے۔ اسلام صلح اور آشتی کا مذہب ہے۔ اور وہ دین کے معاملہ میں ہرگز جبر کی اجازت نہیں دیتا۔ قرآن شریف میں کئی مقامات پر اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت میں بردباری کی مثال تاریخ عالم میں یکتا ہے۔ یہ کس قدر افسوسناک امر ہے۔ کہ ایسے مذہب کے پیرو جس کی تعلیم میں تحمل مزاجی پر اس قدر زور دیا گیا ہے۔ اور جن کے نبی کی زندگی بردباری اور تحمل مزاجی کی ایک زندہ مثال ہے۔ آج تعصب اور فرقہ پرستی کی رو میں بہ جائیں۔ ہمارے مذہب کا سب سے بڑا مقصد مسلمانانِ عالم کے باہمی اختلافات کو مٹا کر ایک ملّتِ واحدہ کی شکل دینا تھا۔ کیا یہ افسوسناک امر نہیں ہے۔ کہ ایسے مذہب کی تعلیمات کو توڑ پھوڑ کر اور انہیں مذہب کا جامہ پہنا کر افتراق کا ذریعہ بنایا جائے۔ آؤ ہم عیدالفطر کی تقریب سعید پر اس بات کا تہیہ کر لیں۔ کہ ہم اپنے دلوں سے کدورت اور تعصب کا زہر نکال کر اسلامی رواداری کی خوبیوں سے بھر لیں گے۔ ایسا کرنا پاکستان اور اسلام کی خدمت کرنا ہے۔ صرف اسی صورت ہی میں عید کا تہوار باعثِ خوشی ہو سکتا ہے۔ آخر میں میں آپ سب کو عید مبارک پیش کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں، کہ وہ ہماری نمازوں کو قبول فرمائے۔ اور ہماری قوم کو دینی تعلیم اور سائنس اور آرٹ کی تعلیم سے نوازے اور ان کو علم حاصل کرنے کی قوت عطا فرمائے۔ تاکہ آئندہ نسلوں میں ہم اور ہماری آئندہ نسلیں ترقی۔ خوشحالی۔ ضبط۔ مستقل مزاجی اور بردباری کی شاہراہ پر گامزن ہو کر آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائیں۔"

# ایمان ——— اور ——— عزم

(از اخوند فیاض احمدؐ صاحب بی۔ ایس۔ سی)

سورہ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ کی صفات کے اقرار کے بعد انسان کو یہ سکھایا گیا ہے۔ کہ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اس آیت میں ایمان اور عزم دونوں کا اظہار ہے۔ دراصل ایمان کے نتیجہ میں ہی حقیقی عزم پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ ایمان ہی نہیں۔ جس کے ساتھ عزم نہ ہو۔ ایاک نعبد کے معنی ہیں۔ کہ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ مگر عربی میں مضارع مستقبل کے معنی بھی دیتا ہے۔ تو ایاک نعبد کے یہ بھی معنی ہیں۔ کہ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے رہیں گے۔ گویا اللہ تعالےٰ پر ایمان کے اظہار کے ساتھ اس امر کا اظہار بھی شامل ہے۔ کہ ہم ہمیشہ اسی ایمان پر قائم رہیں گے۔ اسی لئے ساتھ ہی یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ ایاک نستعین کہ اے اللہ ہم تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ یعنی انسان چونکہ کمزور ہے۔ اس لئے وہ اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہی اپنے عزم کو پورا کر سکتا ہے۔

جب انسان کسی چیز کا عزم کرتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اسے راستے میں مشکلات کا خطرہ ہے۔ جن کا مقابلہ کرنے اور ان پر فتح پانے کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ اور جب عزم الٰہی تحریک کے ماتحت کیا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ جس مقصد کے لئے عزم کیا گیا ہے۔ اس کے رستہ میں مشکلات اور مصائب کا آنا مقدر ہے۔ اور مشکلات بھی اتنی بڑی کہ سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے ان پر فتح پانے کا اور کوئی ذریعہ نہیں۔

سورہ فاتحہ ہی سے اصولی طور پر یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ الٰہی جماعتوں کو کونسی مشکلات پیش آتی ہیں۔ جن پر قابو پانے کا انہیں عزم کرنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ اپنے مقصود کو پالینے کا وہ خاص لائحہ عمل کونسا ہے۔ جس پر ہمیشہ کاربند رہنے کا انہیں عزم کرنا چاہیئے۔

الٰہی جماعتوں کا لائحہ عمل اھدنا الصراط المستقیم میں بیان ہوا ہے۔ یہی حقیقی کامیابی کا رستہ ہے۔ اسی رستہ پر چل کر ہمیشہ الٰہی جماعتیں کامیاب ہوتی رہی ہیں۔ کیونکہ فرمایا۔ صراط الذین انعمت علیھم۔ یعنی صراط مستقیم ان لوگوں کا رستہ ہے جنہیں اللہ تعالےٰ نے حقیقی کامیابی کی نصرت عطا کی۔ نیز الٰہی جماعتوں کو جن خطرات اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے۔ ان کی طرف غیر المغضوب علیھم و لا الضالین کے الفاظ میں اشارہ موجود ہے۔

خطرات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ بیرونی خطرات اور اندرونی خطرات۔ مغضوب علیھم اور ضالین کے گروہ ان خطرات کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اول الذکر وہ لوگ ہیں۔ جو الٰہی جماعتوں کے برملا دشمن ہوتے ہیں۔ ہمیشہ الٰہی جماعتوں کو کچلنے اور انہیں ہر طرح کا دکھ پہنچانے پر کمربستہ رہتے ہیں۔

بے شک ہر مومن کامل یقین رکھتا ہے کہ وہ صراط مستقیم یعنی اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی صداقت پر قائم ہے۔ اور مغضوب علیھم گروہ مومنوں کی جماعت کو مٹانے کی خواہ کتنی ہی کوشش کرے۔ ہمیشہ ناکام ہی رہے گا۔ لیکن جب تک صداقت کی آخری فتح کی وہ عظیم الشان گھڑی نہیں آ پہنچتی۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ ہر مومن صبر اور استقامت کے ساتھ اس گروہ کی ایذا رسانیوں کو برداشت کرتا ہے۔ اور حق کی خاطر اپنا مال اپنا وقت۔ اپنی جان اور اپنی عزت قربان کر دینے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی بھیجی ہوئی صداقت کے دامن کو چھوڑنے پر ہرگز تیار نہیں ہوتا۔

غرض جب ہر مومن یہ دعا کرتا ہے۔ غیر المغضوب علیھم۔ کہ اے اللہ مجھے صراط مستقیم پر چلنے والوں میں سے بنا دے۔ اور الٰہی جماعت کے مخالفوں میں سے مت بنا۔ تو ساتھ ہی لازماً وہ یہ عزم کرتا ہے۔ کہ الٰہی جماعت میں شامل ہو کر وہ مخالفوں کی مخالفت کو صبر اور استقلال کے ساتھ برداشت کرے گا۔ ورنہ اس عزم کے بغیر الٰہی جماعت میں شمولیت کی دعا کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اور وہ آدمی جو ایسا عزم لے کر الٰہی جماعت میں شامل نہیں ہوتا۔ وہ اپنی جماعت کے لئے ایک اندرونی خطرہ ہے۔

دوسرا گروہ ضالین کا ہے۔ جو نفسانی لذات کی خاطر یا کسی اور وجہ سے صداقت پر پوری طرح کاربند نہیں ہوتا۔ بلکہ غلط اور من گھڑت عقائد پر کاربند ہو جاتا ہے۔ پس حقیقت میں وہ گمراہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نے صداقت کو اس صورت میں اختیار نہیں کیا ہوتا۔ یہ گروہ بھی خالص الٰہی جماعتوں کے لئے فتنہ کا موجب ہوتا ہے۔ کیونکہ کہتا تو یہ اپنے آپ کو مومنین کا گروہ ہے۔ مگر عقائد غلط رکھتا ہے۔ اور خالص الٰہی تعلیم کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔ جب تک ایسے گمراہ لوگ الٰہی جماعت میں شامل ہو کر چھپے رہیں۔ یا مومن کا لیبل اپنے ساتھ لگائے رکھیں۔ وہ الٰہی جماعت کے لئے اندرونی خطرہ کا موجب ہوتے ہیں۔ اور ہر سچا مومن جب دعا کرتا ہے و لا الضالین۔ کہ اے اللہ! مجھے ضالین میں سے مت بنانا۔ تو یہ عزم کرتا ہے۔ کہ وہ صداقت پر پوری طرح کاربند رہے گا۔ اور نہ تو خود الٰہی تعلیم میں اپنی طرف سے کوئی کمی یا زیادتی کرے گا۔ اور نہ ایسا کرنے والوں کے اثر کو قبول کرے گا۔ خواہ وہ اس کے کتنے ہی قریبی کیوں نہ ہوں۔

مذکورہ خطرات کے مقابلہ کا عزم اور اس تعمیری پروگرام پر پوری طرح عمل کرنے کا عزم جس پروگرام کا ذکر اھدنا الصراط المستقیم والی آیت میں ہے۔ مکمل نہیں ہو سکتا۔ جب تک انسان یہ عزم بھی نہ کرے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نصرت پر ہمیشہ کامل بھروسہ رکھے گا۔ اور اس میں کبھی شک و شبہ میں مبتلا نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت پر کامل یقین رکھنے کا عزم ایاک نستعین کے الفاظ میں پایا جاتا ہے۔ کہ اے اللہ ہم صرف اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں نیز اس امر میں بھی یہ عزم پوشیدہ ہے۔ کہ سورہ فاتحہ کے ذریعہ انسان دعا کی صورت میں اپنی آرزو اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کرتا ہے پس اگر انسان کو اللہ تعالیٰ کی مدد پر پورا یقین نہیں۔ تو دعا کا کیا فائدہ؟

دنیا میں بہت سے لوگ بہت سی چیزوں پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ لیکن مومن صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور اس یقین پر قائم رہتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مومنوں کی جماعت کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اور ظاہر ہے۔ کہ کسی یقین پر قائم رہنے کے لئے عزم کی ضرورت ہے۔ دوسرے لوگوں کے مقابل مومن کا یہ ایک عظیم الشان امتیاز ہے۔ اور سورہ بقرہ میں متقیوں کی سب سے پہلی علامت یومنون بالغیب مذکور ہے۔ کہ متقیوں کی جماعت جب بظاہر کمزور ہوتی ہے اور مادی اسباب انہیں میسر نہیں ہوتے۔ تو ظاہر بین آنکھ ان کے عروج پر یقین نہیں کرتی۔ لیکن متقیوں کو اپنے غلبہ پر یقین ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت ان کی ترقی کے سامان پیدا کر دے گی۔ اس لئے جو چیز دوسروں کے لئے غیب ہوتی ہے۔ اور بظاہر ناممکن ہوتی ہے۔ وہ اس پر یقین رکھتے ہیں۔ اور باوجود مشکلات اور دوسروں کے ہنسی اور ٹھٹھا کے وہ اس یقین پر قائم رہتے ہیں۔

الٰہی جماعتوں کا تعمیری پروگرام آیت اھدنا الصراط المستقیم میں بیان ہوا ہے۔ میرے نزدیک صراط مستقیم اللہ تعالیٰ کی صفات کے ظہور کا طریق ہے۔ اس کی تائید اس امر سے بھی ہوتی ہے۔ کہ سورہ فاتحہ کے شروع میں الٰہی صفات کا ذکر ہے۔ انسان اللہ تعالےٰ کی ان صفات پر ایمان لا کر اس کی ذات کو اپنا معبود حقیقی تسلیم کرتا ہے۔ اور اس میں یہ سبق ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی صفات کا رنگ اختیار کر کے ہی انسان اپنے معبود کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ نیز قرآن مجید میں ہے۔ ان ربی علیٰ صراط مستقیم (ہود ع ۵) کہ اللہ تعالےٰ کی ذات "صراط مستقیم" پر قائم ہے۔ پس جس رنگ میں اللہ تعالیٰ اپنی صفات کو ظاہر فرماتا ہے۔ وہی رنگ اختیار کرنا ہی وہ سیدھی راہ ہے۔ جس پر گامزن ہونے کا مومنوں کی جماعت عزم کرتی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے قرب کے حصول کے طریق کو "راستہ" کا نام دینے میں یہ حکمت ہے۔ کہ جس طرح راستے میں انسان قدم بقدم اور منزل بہ منزل ترقی کرتا ہے۔ اور پھر اس کو راستے کی مشکلات پر بھی قابو پانا ہوتا ہے۔ اور سفر کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح الٰہی جماعتوں کی کامیابی بھی تدریجاً ہوتی ہے۔ اور سورہ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ کی صفت ربوبیت کا ذکر بھی اس طرف اشارہ کرتا ہے۔ پس الٰہی جماعتوں کو اولوالعزم ہونا چاہیئے۔ تاکہ وہ ترقی کے تمام ضروری مدارج طے کر سکیں۔ اور راستے میں ہی ہمت ہار کر نہ بیٹھ جائیں۔

سورہ فاتحہ میں ایک اور خصوصیت یہ ہے۔ کہ گو ہر مومن انفرادی طور پر بھی یہ دعا پڑھتا ہے۔ مگر اس میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ اس میں ہر مومن کے لئے بہت سے سبق ہیں۔ پہلا سبق تو یہ ہے۔ کہ مومن اکیلا نہیں رہتا۔ بلکہ اکیلا دعا کرتے ہوئے بھی جب وہ جمع کا صیغہ استعمال کرتا ہے۔ تو یہ عزم کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے ساتھ دوسروں کو اس ہدایت میں ضرور شامل کرے گا۔ جو ہدایت وہ اللہ تعالےٰ سے طلب کرتا ہے۔ گویا وہ غیر ہدایت یافتہ لوگوں کو تبلیغ کرنے اور اپنے کمزور ساتھیوں کی صحیح تربیت کا عزم کرتا ہے۔ اور یہ اقرار کرتا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے گا۔ جب تک تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہدایت قائم نہیں ہو جاتی۔

دوسری اہمیت اس امر کی یہ ہے۔ کہ مومن ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ہمیشہ ترجیح دینے کا

عزم کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے پوری قوم کی ہدایت اور بھلائی کا طلبگار ہوتا ہے۔ یعنی وہ پوری قوم کی ترقی کو ہی اپنی ترقی سمجھتا ہے۔ اور قوم سے علیحدہ ہو کر کسی فائدہ کو اپنا فائدہ نہیں سمجھتا۔ ظاہر ہے۔ کہ جو آدمی سچے دل کے ساتھ اپنی جماعت کے فائدہ کی خواہش رکھتا ہوگا۔ وہ ایسے عمل بھی کرے گا۔ جو قومی فائدہ کا موجب ہوں۔ اور قومی فائدہ کے مقابل ذاتی فائدہ کو بھول جائے گا۔ اور ہمیشہ اسی پر کاربند رہیگا۔

میرے نزدیک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی دعا سکھائے جانے میں ہر مومن کے لئے یہ سبق اور ایک اصولی پیشگوئی موجود ہے۔ کہ الٰہی جماعت کی ترقی اور غلبہ کے لئے ہر سچے مومن کو زبردست قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ اور ذاتی آرام اور فائدہ کی خواہشوں کو ترک کرنا پڑے گا۔

پس الٰہی جماعت میں شامل ہونا ہر فرد سے بہت بڑی قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور الٰہی جماعت کے ہر فرد کو ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار رہنے کا عزم کرنا پڑتا ہے۔

قومی مفاد کے صحیح احساس کے اندر ہی یہ چیز بھی شامل ہے۔ کہ مومن دینی مراکز اور شعائر اللہ کا حقیقی احترام کرتا ہے۔ کیونکہ وہ قومی برکت برتری اور ترقی کا نشان ہوتے ہیں۔ اور ان عزائم میں جو ایمان کا جزو ہیں۔ یہ عزم بھی شامل ہے۔ کہ اگر وقتی طور پر الٰہی جماعت کو اپنے دینی مرکز سے ہجرت کرنی پڑے۔ تو وہ اپنا مرکز ضرور واپس حاصل کرتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں دعاؤں اور صحیح کوششوں میں ہمہ تن معروف رہتی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی کے نمونہ سے ظاہر ہے۔ کہ ہجرت کے بعد انہوں نے مکہ دوبارہ حاصل کر لیا تھا۔

جہاں تک اصلاح نفس اور تنظیم کے اندر رہتے ہوئے ذاتی ترقی کی کوشش کا سوال ہے۔ اسلام اس پر بھی زور دیتا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے۔ کہ اعلیٰ قوم اعلیٰ افراد سے مل کر بنتی ہے۔ نیز سورہ فاتحہ میں سکھلائی گئی دعاؤں کے ذریعہ جو روح الٰہی جماعت کے افراد میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ بغیر اصلاحِ نفس کے قائم نہیں رہ سکتی۔

اصلاح نفس میں بھی بہت سی مشکلات ہیں۔ اور ہر انسان کی کمزوریاں اس کے رستہ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ اور اس کو مایوسی کی طرف لے جانے پر زور لگاتی ہیں۔ راقم الحروف اپنے پیارے امام المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منظوم کلام پر مضمون کو ختم کرتا ہے۔ جو ہر گرے پڑے کے لئے سہارے کا موجب اور مایوس دلوں میں ایک نئی امید اور نیا عزم پیدا کرنے والا ہے ؎

گو بحرِ گنہ میں بے بس ہو کر پیہم غوطے کھاتے جاؤ
دل مت چھوڑو پیارو اپنا سر لہروں میں اٹھاتے جاؤ
جس ذات سے پالا پڑتا ہے وہ دل کو دیکھنے والی ہے
مایوس نہ ہو تم جتنا ڈوبو اتنی امید بڑھاتے جاؤ

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

---

## گمشدگی زیور

عید کی نماز کے دوران میں حلقہ مستورات کے اندر ایک عدد گھڑی چوڑی جس میں نیلم جڑے ہوئے تھے کہیں گر گئی۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں فرما۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔

(بیگم یوسف معرفت لفٹیننٹ ملا نذر یوسف فلیٹ نمبر ۱۱ - الائیز کیفے کے اوپر فریرروڈ ٹیلیفون

۷۲۹۹

---

## پتہ مطلوب ہے

چوہدری روشن دین صاحب موضع ڈاہگرہ چک ۹ ڈاک خانہ رحیم یار خان ریاست بہاولپور اور راجہ عطاء اللہ خان صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پاڑی پورہ ریاست کشمیر کا پتہ مطلوب ہے۔ (ناظر بیت المال)

---

## درخواست دعا

میری چھوٹی بہن سیدہ نعیمہ نسیم کے کان بہتے ہیں۔ نیز میرے پھوپھی زاد بھائی عنایت اللہ کو ٹی۔ بی ہے۔ نیز ان کی چھوٹی بہن بھی بیمار ہے۔ احباب اُن کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(سیدہ امینہ تسنیم قمر النساء مرجان ولد سید محمد سعید صاحب سلیم لاہور)

(۲) خاکسار ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹر نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ دوست میری صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی بڑی ہمشیرہ صادقہ بیگم آج کل زیادہ علیل ہیں۔ اور ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کے لئے دوست دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار ایم۔ اے صادق پرونشل اپریزر کسٹم ۲- کریم منزل رتن تلاؤ - کراچی

---

# مساجد کی تعمیر کیلئے زمیندار احباب کی ذمہ واری

## گندم کی فصل سے اس ذمہ واری کو ادا کر دیا جائے

احباب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ میں تفصیل کے ساتھ وہ سکیم پڑھ چکے ہیں۔ جو شوریٰ کے موقعہ پر بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کیلئے منظور ہوئی ہے۔ اس سکیم کے مطابق زمیندار احباب کے ذمہ جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو۔ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے۔ اور اس سے زائد زمین والوں کے لئے دو ۲ آنے فی ایکڑ کے حساب سے شرح چندہ مقرر کی گئی ہے۔

مزارع دوست دس ایکڑ سے کم زمین کی صورت میں دو پیسے فی ایکڑ اور زائد کی صورت میں ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے رقوم ادا فرمائیں چونکہ گندم کی فصل نکل چکی ہے۔ اس لئے زمیندار احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے گھر کے قیام کے لئے اس فرض سے جلد از جلد سبکدوش ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

---

## زکوٰۃ کب واجب ہوتی ہے؟

غلوں پھلوں وغیرہ پر زکوٰۃ اسی وقت واجب ہو جاتی ہے۔ جب وہ بر آمد ہوں۔ مگر باقی مالوں پر اس وقت واجب ہوتی ہے۔ جب کہ وہ صاحب نصاب کے پاس ایک سال تک رہے ہوں نیز غلوں۔ پھلوں وغیرہ پر زکوٰۃ صرف ایک بار واجب ہوتی ہے۔ پھر خواہ کتنے سال وہ پڑے رہیں اُن پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔ لیکن باقی مال جب تک بقدر نصاب باقی ہوں۔ اُن پر زکوٰۃ ہر سال واجب ہوتی ہے۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

---

## پتہ جات موصی صاحبان

ذیل کے موصی صاحبان اعلان ہذا کو پڑھتے ہی اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع دیکر شکریہ کا موقعہ دیں۔ ان موصی صاحبان میں سے اور جس صاحب کو موصی کے پتہ کا علم ہو۔ تو وہ بھی جلد ان کے پتہ کی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ موصی صاحبان کے وصایا کے سلسلہ میں ان کے پتہ جات کی ضرورت ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

(۱) صوفی نبی بخش صاحب ولد جھنڈو صاحب رائے پور داراسیاں ریاست کپورتھلہ وصیت نمبر ۶۲۴۷

(۲) حاجی عبد اللہ صاحب نومسلم ولد بیلا سنگھ قادیان " ۲۱۸۱

(۳) چوہدری عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری غلام سرور صاحب تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ وصیت نمبر ۵۹۷۴

(۴) نظام الدین صاحب ولد گاندھی صاحب ملکند پور ضلع جالندھر۔ وصیت نمبر ۶۰۶۷

(۵) قریشی محمد اشرف صاحب ولد محمد عظیم صاحب گجو چک ضلع گوجرانوالہ " ۶۲۳۱

(۶) چوہدری محمد افضل خان ولد چوہدری انور خان صاحب چمیاری ضلع امرتسر " ۶۳۷۲

(۷) چوہدری جان محمد صاحب ولد چوہدری رحمان صاحب سکنہ بھینی ضلع گورداسپور " ۶۸۶۳

(۸) امام الدین صاحب ولد سمندا صاحب سعد اللہ پور ضلع گجرات " ۷۷۱۳

(۹) شاہ محمد صاحب ولد نور محمد صاحب دت لک ضلع جھنگ " ۹۰۳۴

(۱۰) نور محمد صاحب ولد قبول خان صاحب بوچہ بستی رمدان ضلع ڈیرہ غازیخان " ۹۰۴۳

(۱۱) سردار محمد حیات خان ولد سردار غلام محمد خان صاحب کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان " ۹۶۱۵

(۱۲) چوہدری غلام محمد صاحب ولد چوہدری عنایت خان صاحب دولت پور ضلع گورداسپور وصیت نمبر [illegible]

(۱۳) پیر شریف احمد صاحب ولد مولوی احمد بخش صاحب سرگودھا " ۱۱۲۴۵

(۱۴) غلام محمد نجیب صاحب ولد عبد الرحمٰن صاحب ماڑی کرم سنگھ والی ضلع میرپور سندھ " ۱۲۳۵۲

# کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ اور خدام الاحمدیہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب وہ بیش بہا خزائن ہیں۔ وہ دُرِ بے بہا ہیں۔ کہ دنیوی زر و مال ان کے سامنے ہیچ ہیں۔ علم و عرفان کے دریا۔ معارف قرآنیہ کے بے کنار سمندر رموزِ الٰہیہ کے دفائن۔ اور اسرار الٰہیہ کے مظاہر یہی وہ کتب ہیں۔ جن کے مطالعہ سے لاکھوں تشنۂ ایمان روحیں سیراب ہو گئیں راہ گم کردہ راہِ ہدیٰ پر گامزن ہو گئے اور خدا تعالیٰ سے نا آشنا انسان اس کے وصال و خطاب سے مشرف ہوئے۔ یہی وہ کتب تھیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے قلوب میں حیرت انگیز تغیرات پیدا کر کے نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کر دیئے۔ دلوں میں قرآن سے وابستگی۔ محبت رسول۔ اور عشق الٰہی پیدا کر دیا۔ اس دہریت والحاد کے زمانہ میں وابستگان احمدیت کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بے نظیر محبت و اخلاص اور عبادت الٰہیہ اور حصول قرب اللہ کے لئے بے مثال ولولہ و جوش۔ عرفان الٰہی کی تحصیل کے لئے عدیم المثال تڑپ اور معارف قرآنیہ کے لئے بے پناہ شوق ہی تو ہے۔ جس کے باعث اہل علم حیران ہیں۔ ان باتوں کو جنہیں وہ ان ہونی یقین کرتے تھے۔ وہ اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں۔ لا دینیت مذہب کے لئے یہ جوش اور اپنی محبوب ہستیوں سے یہ پُر خلوص وابستگی عدیم النظیر ہے دنیا کے کسی گوشہ میں چلے جائیں۔ ناممکن ہے کہ مذہب کے لئے فدائیت کی جو تڑپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بچوں۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کی ہر حرکت و سکون سے عیاں ہے۔ اس کا عشر عشیر بھی کہیں نظر آئے۔ یہ عشق الٰہی کے وہی خزائن تو ہیں جنہیں مسیح الزمان نے آکے لٹایا۔ ان رموز کو جو صوفیاء سالہا سال کی ریاضت کے بعد بتایا کرتے۔ حضور علیہ السلام فدائے الفشا۔ آپ بانٹنا و اچھا تنا نے اپنی کتب میں کھول کر رکھ دیئے۔ اور قرب الٰہی کا حصول نہایت آسان کر دیا ضرورت صرف اس امر کی ہے۔ کہ ہم حضور کی کتب کی اہمیت سمجھیں۔ اور ان خزائن سے متمتع ہونے کی فکر کریں۔ جو ان کتب میں موجود ہیں۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائی ہوئی تعلیم سے پوری طرح واقف ہوں۔ کہ ہمارا مقصد حیات ہے۔ ہم روزانہ کچھ وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کریں۔ اور سوچیں کہ کیا ہم روزمرہ کی زندگی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم وارشادات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور ان پر عمل پیرا ہیں۔ اگر نہیں۔ تو ہم جو شناخت مامور زمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ان سے جنہیں اس امر کی توفیق نہیں ملی۔ کہ وہ مہدی زمان کو شناخت کرتے۔ یقیناً زیادہ سزا اور غضب الٰہی کے مورد ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے جہالت کے باعث حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہ پہچانا۔ اور حضور علیہ السلام کے ارشادات پر گامزن نہ ہوئے۔ مگر ہمارے پاس تو حضور علیہ السلام کے ارشادات کو نظر انداز کرنے کے لئے کوئی عذر نہیں۔ ہم نے حضور علیہ السلام کو پہچانا۔ حضور علیہ السلام کو جانا اور مانا۔ پھر بھی حضور علیہ السلام کے ارشادات پر عمل پیرا نہ ہوئے۔ پس ضرورت ہے۔ کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور انہیں باحسن طریق سرانجام دینے کی کوشش کریں۔

میرا روئے سخن زیادہ تر نوجوانانِ جماعت احمدیہ کی طرف ہے۔ کہ وہ وقت کی قدر پہچانیں اپنی عمر کے ان بیش بہا ایام کو رائگاں نہ جانے دیں۔ کہ یہ فرصت کی گھڑیاں کشمکش حیات کی مصروف گھڑیوں میں پھر کبھی نصیب نہ ہوں گی کیوں نہ اپنی اوقات کو اس دائمی اور ابدی مسرت کے حصول کے لئے خرچ کریں جو وصال الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔ کیوں نہ ہم اس ابدی اطمینان و سکون کی تحصیل کے لئے ساعی ہوں۔ جس کے لئے دنیا ترس رہی ہے۔ اور جو خدا تعالیٰ کو یاد کرنے اور اس کی باتوں میں دلچسپی لینے سے حاصل ہوتا ہے۔ کہ یہ باتیں جاذب فضل الٰہی ہیں۔ آؤ ہم اپنی زندگی اس طریق پر گذاریں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اور ان اصول پر گامزن ہوں جو حضور علیہ السلام نے ہمارے لئے وضع فرمائے ہیں۔ اپنے تئیں صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کر لیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ہم اپنے اندر ایسی روح پیدا کریں۔ کہ اسلام اور احمدیت کا حقیقی مغز میسر آجائے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل)

جس کے لئے بہترین ذریعہ یہ ہے۔ کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ کریں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

# فدیہ صیام دینے والے احباب

(۱) مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی ۱۵/-

(۲) مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب آف کوٹلی ۳۰/-

(۳) مکرمہ حسین بی بی صاحبہ آمبہ ضلع شیخوپورہ ۸/-

(۴) مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب انچارج ڈسپنسری برائے اہلیہ نذیر احمد صاحب کھوکھر ۱۵/۱۰/۲۵

(۵) مکرم خواجہ محمد عبد الستار صاحب سیالکوٹ ۲۵/-/-

(۶) مکرمہ بیگم اے حمید صاحبہ ماڈل ٹاؤن ۲۵/-/-

(۷) مکرم ڈاکٹر لال محمد خان صاحب لاہور ۱۵/-

(۸) مکرم چوہدری بشیر محمد خان صاحب کراچی ۴۰/-/-

(۹) مکرم نور محمد صاحب چک ۲۳۶ ضلع ملتان ۲۵/-/-

(۱۰) مکرم حکیم عبد الرحمٰن صاحب تاندلیانوالہ ۱۲/-

(۱۱) مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب ۲۶/-

(۱۲) مکرمہ بیگم صاحبہ " " " ۱۵/-

(۱۳) مکرمہ اختر صاحبہ " " " ۱۰/-

(۱۴) مکرم لطیف احمد صاحب طاہر سیکرٹری مال کراچی ۶۴/-/-

(۱۵) مکرم ایم علیم الدین صاحب سیکرٹری مال کے ضلع سیالکوٹ ۱۰/-/-

(۱۶) مکرم بابو شمس الدین صاحب کلرک کریم ایجنسی پارہ چنار ۲۰/-/-

(۱۷) مکرم شیخ محمد صدیق صاحب بذریعہ سیکرٹری مال کیمبل پور ۱۰/-/-

(۱۸) مکرم احمد خان صاحب چکوال ۱۵/-

(۱۹) بذریعہ محترم جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ربوہ برائے افطاری ۲۰/-/-

(۲۰) مکرم چوہدری فتح محمد صاحب پریذیڈنٹ چک ۹۸ جنوبی سرگودھا ۳۰/-/-

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

# زکوٰۃ کن مالوں پر واجب ہوتی ہے؟

مندرجہ ذیل اموال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے:-

سکے روپیہ۔ پیسہ۔ کرنسی نوٹ وغیرہ) مویشی (اونٹ گائے بھینس۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ نر ہوں یا مادہ) تمام غلے۔ پھل میوے۔ مال تجارت۔ سونا چاندی اور ان کے زیورات وغیرہ جس مال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ شریعت نے اس پر ایک حد اور مقدار مقرر کر دی ہے جو مال اس مقدار سے کم ہو۔ اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔ لیکن جو اس مقدار کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔ تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ اس مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔ اور جس شخص پر نصاب واجب ہو۔ اسے صاحب نصاب کہتے ہیں۔

تفصیل کے لئے اپنی مقامی جماعت یا براہ راست مرکز سے رجوع کیجئے (دفاتر بیت المال ربوہ)

# درخواست دعا

میرے عزیز بچے عبد الوہاب کی ایف۔ ایس۔ سی کے امتحان میں کامیابی کے لئے دوست نہایت درد دل اور التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں (فضل الرحمٰن حکیم افسر لنگر خانہ)

(۲) احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے بھائی جان سارجنٹ بشیر الدین احمد صاحب جو کہ ملٹری ہسپتال پشاور میں زیر علاج ہیں کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ بخشے اور دیگر مشکلات سے بچائے (معین الدین احمد سال چہارم تعلیم الاسلام کالج لاہور)

# نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

زکوٰۃ ان پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔ (بیت المال)

# پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے بڑا مقصد دنیا میں امن قائم رکھنے میں مدد دینا ہے

## وزیر اعظم پاکستان کا اعلان

لندن ۱۴ر جون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل رات ٹیلی ویژن پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی پاکستان کو جمہوریہ بنانے یا نہ بنانے کا جو بھی فیصلہ کرے گی۔ اس کے باوجود مجھے امید ہے۔ کہ پاکستان دولت مشترکہ کے ملکوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھے گا۔ انہوں نے کہا۔ میرا ذاتی خیال ہے۔ کہ دولت مشترکہ میں رہنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے پاکستان اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے ساتھ ان کی بات چیت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ وہ اب تک پنڈت نہرو سے تین مرتبہ ملاقات کر چکے ہیں ان ملاقاتوں میں دوسرے مسائل کے علاوہ کشمیر کے تنازعہ پر بھی غور کیا جا چکا ہے۔ وزیر اعظم پاکستان نے کہا۔ کہ وہ اور مسٹر نہرو مختلف تنازعات پر ابتدائی بات چیت اور تفصیلی بات چیت کے طریقہ کار پر غور کر چکے ہیں۔ اب ہم دونوں کراچی میں عنقریب رسمی بات چیت شروع کریں گے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ بھارت اور پاکستان دولت مشترکہ کے رکن ہونے کی حیثیت سے دو بھائی ہیں۔ اور انہیں بھائیوں ہی کی طرح رہنا چاہیئے۔ ہماری سب سے بڑی ضرورت یہ ہے۔ کہ ہم اپنے اپنے ملکوں میں عوام کا معیار زندگی بلند کریں۔ اس وقت دونوں ملک اپنے اپنے بجٹ کا آدھا حصہ دفاع پر خرچ کر رہے ہیں۔ مگر اس میں سے کثیر رقم عوام کا معیار زندگی بلند کرنے پر خرچ کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان اور بھارت دونوں کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ وہ اپنے تنازعات طے کر لیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں پاکستان اور بھارت کے تنازعات کا حل تلاش کرنے کو دوسری تمام باتوں پر ترجیح دے رہا ہوں۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل رات ٹیلی ویژن پر ایک ملاقات میں کہا۔ کہ جب پاکستان جاتے ہوئے میں مصر جاؤں گا تو میں اینگلو مصری تنازعہ کو طے کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا وہ جنرل نجیب سے نہر سویز ✱

✱ کے سوال پر بھی گفت و شنید کریں گے۔ تو انہوں نے کہا کہ اس کا فیصلہ تو اس پر ہے۔ کہ جنرل نجیب مجھ سے کیا بات کرتے ہیں لیکن میری یہی کوشش ہوگی کہ اینگلو مصری تنازعہ علی الفور جلد طے ہو جائے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ میں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے۔ کہ پاکستان کے لوگ سارے مصر پر مصری عوام کی خود مختاری دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن میرا اپنا خیال ہے۔ کہ ایسا کوئی فارمولا ہونا چاہیئے۔ جس کے ذریعے سارے مصر پر مصری عوام کی خود مختاری بھی تسلیم کی جائے۔ اور سویز کے فوجی اڈوں کو بھی بہتر طریقہ سے رکھا جا سکے۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ برمودا میں تین بڑی طاقتوں کی جو کانفرنس ہو رہی ہے اس میں برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل کی پوزیشن بہت مضبوط ہو جائیگی۔ کیونکہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے مباحثوں سے انہیں بہت فائدہ پہنچا ہے۔ روس کے رویے میں تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ ہمیں بہتری کی امید کرنی چاہیئے۔ مگر بدترین حالات کیلئے تیار رہنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے نتیجہ فیصلوں کے بعد اب چار بڑی طاقتوں کی کانفرنس کے متعلق امریکہ کو اپنے نظریات میں تبدیلی کرنی پڑیگی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ اسکے ساتھ ہی وہ دولت مشترکہ کا ایک رکن بھی ہے۔ اس حالت میں پاکستان اسلامی ملکوں اور دنیا کے دوسرے آزاد ملکوں کے درمیان رابطہ قائم رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے۔ کہ دنیا میں امن قائم رہے۔ اور انسانیت کی بہبودی کیلئے جد و جہد کی جائے۔ محمد علی نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا میں خوف کا ماحول باقی نہ رہے۔ یہ دنیا ایک ایسی دنیا ہو۔ جہاں دوسروں کا سیاسی اقتدار اور معاشی لوٹ کھسوٹ باقی نہ ہو۔ محمد علی نے پاکستان کے سیاسی معاشی اور مالی مسائل کا بھی تفصیلی تذکرہ کیا۔ اور ملک کی غذائی قلت کا تذکرہ کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ پاکستان کو عنقریب امریکہ سے دس لاکھ ٹن گندم مل جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال پاکستان میں سوا دس لاکھ ٹن گندم کی کمی ہوگی۔ پاکستان ساڑھے دس لاکھ ٹن درآمد کریگا جس میں سوا لاکھ ٹن گندم ذخیرہ رکھا جائیگا اور اس سے گندم کی قیمتوں کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

# بھارت نے طلبا کے چین جانے پر پابندی لگادی

نئی دہلی ۱۴ر جون۔ بھارت سرکار نے دہلی یونیورسٹی کے طلبا کے ایک وفد کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ طلبا کا یہ وفد پیکنگ یونیورسٹی کے طلبا کی دعوت پر کمیونسٹ چین جانے والا تھا۔

# بھارت کوریا کمیشن میں شرکت کیلئے تیار ہوگیا

واشنگٹن ۱۴ر جون۔ بھارت نے سرکاری طور پر امریکہ کو اطلاع دی ہے۔ کہ کوریا میں جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے بھارت غیر جانبدار کمیشن میں شرکت کرے گا۔ اس سے پہلے بھارت نے واضح الفاظ میں یہ دعوت نامہ تسلیم نہیں کیا تھا۔

# پنڈت نہرو ۱۶ر جون کو لندن سے روانہ ہوں گے

لندن ۱۴ر جون۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو ۱۶ر جون کو لندن سے روانہ ہوں گے۔ مصر جانے سے پہلے پنڈت نہرو سوئٹزرلینڈ میں یورپ کے مختلف ملکوں کے بھارتی سفیروں کی ایک کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ پنڈت نہرو نے گذشتہ دو دن لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کے ساتھ گزارے۔

# اخبار نویسوں کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت

ماسکو ۱۴ر جون۔ روس کی حکومت نے غیر ملکی نامہ نگاروں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ اندرون روس کا دورہ کریں۔ تاکہ انہیں روس کے متعلق صحیح حالات کا علم ہو سکے۔ روسی حکومت کے محکمہ اطلاعات نے گذشتہ چھ سال میں کسی غیر ملکی اخبار نویس کو سرکاری طور پر روس کا دورہ کرنے کی دعوت نہیں دی۔

# کینیڈا کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

اوٹاوہ ۱۴ر جون۔ کینیڈا کے وزیر اعظم لوئی سینٹ لارنٹ نے کینیڈا کی اکیسویں پارلیمنٹ کو توڑ دیا۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ پارلیمنٹ کے عام انتخابات ۱۰ر اگست کو کرائے جائیں گے۔ لوئی سینٹ لارنٹ نے بھی یہ اعلان کیا ہے۔ کہ انہوں نے پریوی کونسل کے ۴۸ سالہ کلارک جان پیکرسگل کو اپنی کابینہ میں وزیر خارجہ مقرر ✱

✱ …ر کیا ہے۔ اور وزیر تعمیرات عامہ فورنیر اور وزیر خارجہ الفیت بریڈیے کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔

# کشتی گنگا میں ڈوب گئی

## ۲۵ افراد لاپتہ

الہ آباد ۱۴ر جون۔ الہ آباد میں تقریباً ۵۵ میل کے فاصلے پر دریائے گنگا میں ۲۵ آدمی ڈوب گئے۔ ڈوبنے والوں میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے۔ کہ یہ لوگ ایک کشتی میں سوار تھے۔ کہ کشتی اچانک دریا میں ڈوب گئی۔

# حکومت پنجاب نے پنجاب کے حالیہ فسادات کی عدالتی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کرلیا

لاہور ۱۴ر جون: حکومت پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت نے پنجاب کے حالیہ فسادات اور ان فسادات کرانے کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف عدالتی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس تحقیقاتی عدالت کا دائرہ اختیار یہ ہوگا (۱) ان فسادات کے ذمہ دار کون لوگ تھے؟ (۲) وہ حالات کیا تھے جن کی وجہ سے ۶ مارچ کو لاہور میں مارشل لا نافذ کیا گیا؟ اور (۳) کیا فسادات کو روکنے یا اس کے بعد ان کا مقابلہ کرنے کے لئے شہری حکام نے مناسب کارروائی کی تھی؟ اس سلسلے میں عنقریب ایک آرڈیننس جاری کر دیا جائے گا۔ جس کے تحت تحقیقاتی عدالت ہائی کورٹ کے دو ججوں پر مشتمل ہوگی اور اس کی کارروائی کھلی عدالت میں ہوگی تحقیقات میں دلچسپی لینے والوں کو اجازت ہوگی۔ کہ وہ اپنے وکلاء کی خدمات حاصل کر سکیں؟ (دنگ)

# اختر علی خاں پیرول پر رہا کر دیئے جائینگے؟

کراچی ۱۴ر جون۔ روزنامہ جنگ نے اپنے سٹاف رپورٹر کے حوالے سے خبر دی ہے کہ حکومت پاکستان نے روزنامہ زمیندار کے ایڈیٹر اختر علی خان کو پیرول پر رہا کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ اختر علی خان ۶ر مارچ کو لاہور میں ایک جلوس کی رہنمائی کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے ان پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ جس نے انہیں ۱۴ سال قید با مشقت کی سزا سنائی تھی۔ ان کے والد ظفر علی خان کی شدید علالت کی خبر ملی تھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی حکومت نے ظفر علی خان کی علالت کی وجہ سے ہی ان کے صاحبزادہ کو پیرول پر رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

# پنجاب میں عید پر پانچسو قیدیوں کی رہائی

لاہور ۱۴ر جون: پنجاب کی گذشتہ ایجی ٹیشن میں حصہ لینے والے جن لوگوں کو پنجاب میں زیر دفعہ ۱۴۴ گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں عید کی خوشی میں صوبائی حکومت نے رہا کر دیا ہے۔ ایسے قیدیوں کی تعداد تقریباً پانچ سو بتائی جاتی ہے۔

# صدر ارجنٹائنا کو قتل کرنے کی سازش

بیونس آئرس ۱۴ر جون: ارجنٹائنا کی پولیس نے ایک اور سازش کو ناکام بنا دیا ہے۔ جس کا مقصد صدر پیرون کو گولی مار کر ہلاک کرنا تھا پولیس نے ایک نشانہ باز کے گھر سے وہ اسلحہ برآمد کئے۔ جو اس سلسلہ میں استعمال کئے جانے والے تھے۔ ملزم ابھی تک مفرور ہے۔

# پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں کی امداد دی جائے

## امریکی کانگرس کی زرعی کمیٹی کی سفارش

واشنگٹن ۱۴ جون۔ کل رات امریکی کانگرس کی زراعت سے متعلق کمیٹی نے یہ تجویز منظور کر لی کہ پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں کی امداد دی جائے۔ یہ گیہوں پاکستان کی حکومت کو مفت دیا جائے گا اس کے ساتھ ہی کمیٹی نے ایک ترمیم بھی منظور کی جس میں کہا گیا ہے کہ لوگوں کے ہاتھ یہ گیہوں حکومت پاکستان فروخت نہ کرے۔ بلکہ ایسے لوگوں میں مفت تقسیم کرے جو اناج خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔ اور لوگوں میں مفت گیہوں تقسیم کرنے کا کام۔ حکومت امریکہ کے تعاون سے حکومت پاکستان اور نیم سرکاری ادارے کریں گے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر فوسٹر ڈلس نے امریکی سینیٹ کے ممبروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا رویہ امریکہ کے متعلق انتہائی دوستانہ ہے۔ اور یہ اسلامی ملک کمیونزم کا انتہائی مخالف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی نئی حکومت۔ اس لحاظ سے بدقسمت ہے کہ اس نے جب عہدہ سنبھالا تو پاکستان خشک سالی اور قحط کا شکار تھا مسٹر ڈلس نے کہا کہ پاکستان میں قحط سالی اور فاقہ کشی کا زبردست خطرہ ہے۔ اور اس کے باعث وہاں عام فسادات بھی ہو سکتے ہیں جن سے امریکہ کے مفادات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اب پاکستان کی حکومت نے بڑے پروقار طریقے سے۔ امریکہ سے گندم کی امداد کی درخواست کی ہے۔ مسٹر ڈلس نے کہا کہ اب ہم اپنے دوستوں کو دکھا سکتے ہیں کہ کہ امریکہ کے لوگ کتنی تیزی اور موثر طریقے سے۔ قحط زدہ لوگوں کی امداد کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ امداد کے موجودہ منصوبے کے تحت پاکستان کو جو گندم ملے گا۔ اور اس کو فروخت کرنے سے جو روپیہ حاصل ہو گا اس پر پاکستان اور امریکہ کا مشترکہ کنٹرول ہو گا۔ ڈلس کی اس تقریر کے ابتدائی حصوں کا سینیٹ کے ممبروں نے خیر مقدم کیا۔ مگر جب انہوں نے اس تجویز کا تذکرہ کیا کہ یہ گندم حکومت پاکستان کے پاس فروخت ہو گا تو سینیٹ کے ممبروں نے اس پر شدید نکتہ چینی کی۔ تین ممبروں نے اپنی تقریروں میں مطالبہ کیا کہ امریکہ بغیر کوئی معاوضہ لئے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گندم دیدے۔ ان سینیٹروں نے کہا کہ اگر امریکہ نے پاکستان کے ہاتھ یہ گندم فروخت کیا۔ تو پاکستان کے عوام امریکہ کے خلاف ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا اسے فروخت کرنے سے ہمارا مقصد ہی حل نہ ہو گا۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ گندم صحیح لوگوں تک نہ پہنچ سکے۔ ایسی صورت میں کمیونسٹ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ زیادہ ضروری یہی ہے کہ امریکہ دس لاکھ ٹن گندم مفت دیدے۔ تاکہ ہمیں یہ تو یقین ہو جائے کہ پاکستان میں ضرورت مند لوگوں کے پاس گیہوں پہنچ گیا ہے۔ اور ایسے لوگ فاقہ کشی کا شکار نہیں ہوں گے۔ جو گندم خریدنے کے قابل نہیں ہیں۔ ان اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ اس کے برعکس۔ دوسری تجویز یہ بھی ہو سکتی ہے کہ حکومت پاکستان کو دس کروڑ ڈالر دے دیئے جائیں اور وہ امریکہ سے گندم خریدے۔ انہوں نے کہا کہ بہر حال اس معاملہ پر۔ جلد از جلد کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ کے جس غذائی کمیشن نے حال ہی پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ اس کے چیئرمین ڈاکٹر ہنری ریڈ نے کہا کہ کہ امریکہ کو نہ صرف فوری ضرورت کیلئے گندم بھیجنا چاہیئے۔ بلکہ یہ گندم اتنا ہو کہ پاکستان اپنی آئندہ ضروریات بھی پوری کر سکے۔ ڈاکٹر ریڈ نے پاکستانی لیڈروں کے تعاون اور جذبہ کی بہت تعریف کی سینیٹ کی اس کمیٹی نے سرکاری مسودہ قانون میں یہ ترمیم شامل کر لی۔ کہ آدھا گندم امریکہ کے جہازوں میں پاکستان بھیجا جائے گا۔ امریکہ کے نائب وزیر زراعت ٹرو موس نے بتایا کہ امریکہ فوری طور پر پاکستان کو ۳ کروڑ ستر لاکھ بوشل گندم دینے کے لئے تیار ہے۔

## روس ایران کو مالی امداد دے گا

### ڈاکٹر مصدق سے روسی سفیر ملاقات کرینگے

طہران ۱۴ جون باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ طہران میں ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق سے روس کے سفیر آج ملاقات کریں گے۔ کل رات روس اور حکومت ایران نے ایک مشترکہ اعلان کیا تھا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ایران اور روس کی حکومتوں کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ طے ہو گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آج روسی سفیر ڈاکٹر مصدق کیا منے روس کی طرف سے ایران کو مالی امداد دینے کا منصوبہ پیش کرینگے

# وزیر اعظم پاکستان کے دوستانہ بیانات نے بین المملکتی فضا کو خوشگوار بنا دیا ہے

## شیخ عبداللہ کی تقریر

سری نگر ۱۴ جون۔ آج یہاں عید الفطر کی نماز کے بعد مسلمانوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے پاکستان اور بھارت کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کی بات چیت کا ذکر کیا اور کہا کہ کشمیر کے متعلق کوئی فیصلہ بند کمرے میں نہیں ہو سکتا شیخ عبداللہ نے کہا۔ میں آپ لوگوں کو فروخت نہیں کرونگا۔ چالیس لاکھ کشمیری کوئی مویشیوں کا ریوڑ نہیں ہے۔ جنکی خرید و فروخت کی جا سکے۔ باہر والوں کا کوئی فیصلہ اس وقت تک نہیں ٹھونسا جا سکتا۔ جب تک کہ ریاست کے لوگ اسے تسلیم نہ کر لیں۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ پنڈت نہرو جمہوریت پسند ہیں۔ وہ کوئی فیصلہ ہم سے مشورہ اور ہماری منظوری حاصل کئے بغیر نہیں کریں گے۔ مولانا آزاد نے بھی اس اجتماع سے خطاب کیا اور اپیل کی کہ کشمیر کے لوگ شیخ عبداللہ کے پیغام اتحاد اور رواداری پر عمل کریں۔ عید الفطر کے موقعہ پر سری نگر ریڈیو سے مسلمانوں کے نام ایک خاص پیغام نشر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی بہت تعریف کی اور کہا کہ ان کے دوستانہ بیان کی وجہ سے۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں خوشگوار تبدیلی واقع ہو گئی ہے۔ ........

...................

کشمیر کے لوگوں کو آزادی دینے کے سوال پر بھی۔ شیخ عبداللہ نے زور ڈالا۔ اور کہا کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے جب سے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے انہوں نے بھارت کے متعلق دوستانہ بیانات دیکر سیاسی فضا کو دونوں ہمسایہ ملکوں میں بہت خوشگوار بنا دیا ہے مسئلہ کشمیر کا حل پاکستان اور بھارت کی باہمی دوستی میں مضمر ہے۔ اب ضرورت یہ ہے کہ ریاست کے لوگوں کو بلا خوف آزادانہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ اس کے بعد شیخ عبداللہ نے۔ آزاد کشمیر کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقہ میں بھی دوستانہ فضا پیدا کریں۔ اور صبر و تحمل سے کام لیں تاکہ پاکستان اور بھارت۔ ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے پرامن اور باعزت طریقہ ڈھونڈ نکالیں۔ شیخ عبداللہ نے ایک بار پھر اپنے اس اعلان کو دہرایا کہ پاکستان اور بھارت ہی کسی سمجھوتہ پر پہنچ کر کشمیر کے مسئلہ کو حل کر سکتے ہیں۔ پرجا پریشد کی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے کہا کہ لوگوں پر پریشد کا اثر نہیں رہا لیکن انہوں نے اس کے ساتھ ہی یہ بھی تسلیم کیا کہ پریشد کی تحریک ابھی مردہ نہیں ہوئی۔

## سوئٹزرلینڈ میں بھی نہرو محمد علی ملاقات ہوگی

لنڈن ۱۴ جون۔ جمعہ کے دن پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے ناشتہ پر ڈیڑھ گھنٹہ تک "کشمیر" کے تنازعہ پر بات چیت کی اس گفتگو کے بعد دونوں نے صورت حالات کو امید افزا بتایا منگل کے دن دونوں وزرائے اعظم برطانیہ سے روانہ ہو جائیں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اپنے اپنے ملک روانہ ہونے سے پہلے قاہرہ جاتے ہوئے دونوں وزرائے اعظم سوئٹزرلینڈ میں ایک مرتبہ پھر ملاقات کریں گے۔ اور کشمیر کے تنازعہ پر بات چیت کریں گے۔ جینیوا میں پاکستان کے وزیر اعظم اور پاکستان کے وزیر خارجہ کی ملاقاتیں ہونگی پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں کے جینیوا اچانک روانہ ہونے کا سبب یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ وزیر اعظم پاکستان محمد علی کے قاہرہ روانہ ہونے سے قبل محمد علی اور جنرل نجیب کی متوقع ملاقات کے تعلق سے بات چیت کریں گے۔ چودھری ظفر اللہ خاں عرب ریاستوں اور پاکستانی حلقوں میں ایک اونچا مقام رکھتے ہیں اسلئے خیال کیا جاتا ہے کہ انکا مشورہ مصر اور برطانیہ کے مذاکرات پر خاطر خواہ اثر ڈالے گا۔ (؟)

## سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے (مسلم) نہایت سخت تاکیدی حکم ہے احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے اس کی آسان راہ یہ ہے کہ آپ اپنے حلقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں اور لائبریریوں کے پتے روانہ فرمائیے ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

## حکومت پاکستان نے وفاقی شاہراہوں کی اصلاح کا شش سالہ منصوبہ تیار کر لیا

### ایک ارب چالیس کروڑ روپے خرچ ہونگے

کراچی ۱۵ رجون پاکستان نے وفاقی شاہراہوں اور اپنے صوبوں کی سڑکوں کو ترقی دینے کے لئے ایک شش سالہ منصوبہ تیار کیا ہے جس کے تحت ۹۲ لم ۱۰ میل لمبی سڑکوں پر کام کیا جائے گا۔ ان میں ۲۲۲۶ میل نئی سڑکیں ہوں گی۔ اور ۸۲۲۶ میل لمبی وہ وفاقی شاہراہیں ہوں گی۔ جن کی اصلاح کی جائے گی۔

ان کاموں پر تقریباً ۱۵ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ جہاں تک صوبائی سڑکوں کا تعلق ہے ۱۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کے خرچ سے موجودہ ۷ لم ۶۰ میل لمبی سڑکوں کی اصلاح کی جائے گی۔ اور ۱۵ لم ۱۱ میل لمبی نئی سڑکیں بنائی جائیں گی۔

مذکورہ بالا معلومات مسٹر تجمل ایچ ہاشمی اسسٹنٹ کنسلٹنگ انجنیئر (روڈس) وزارت مراسلات کے اس مضمون سے حاصل ہوئی ہیں جو "روڈ انٹرنیشنل" کے بہار کے شمارہ میں شائع ہوا ہے۔ یہ رسالہ سہ ماہی ہے۔ اور انٹرنیشنل روڈ فیڈریشن کی جانب سے شائع ہوتا ہے۔

### پاکستان کو گیہوں کے عطیہ کیلئے امریکی اخباروں کی تائید

واشنگٹن ۱۵ رجون۔ "نیویارک ٹائمز" اور "ہیرالڈ" ... "آئزن ہاور" نے پاکستان کو گیہوں بطور قرض دینے کے بجائے عطیہ کی صورت میں دینے کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے۔ ایسا راستہ اختیار کیا ہے۔ جو انسانیت دوستی پر بھی مبنی ہے اور عملی بھی ہے"۔ یہ الفاظ "واشنگٹن پوسٹ" نے اپنے ایک اداریہ میں لکھے ہیں اخبار مذکور لکھتا ہے۔ "انسانیت دوستی تو قحط کے انسداد میں مضمر ہے۔ اور پاکستان کی ضروریات کے ہر جائزے سے خشک سالی کے تباہ کن اثرات کی تصدیق ہوتی ہے۔ اور عملی پہلو اس حقیقت میں پنہاں ہے۔ کہ پاکستان کے لئے جس کے پاس ڈالری ذخیرہ بہت تھوڑا ہے۔ اور مستقبل میں تحفظ کے لئے اس کی اقتصادی ترقی کی ضروریات وسیع ہیں۔ ڈالری قرضہ کی واپسی ایک زبردست بار بن جائے گی۔ اگر پاکستان کے اندر ۷ لاکھ ٹن گیہوں کی فروخت کی رقم کو اضافی فنڈ کی حیثیت سے علیحدہ رکھ دیا جائے۔ جیسا کہ صدر نے تجویز کیا ہے۔ تو اس طرح اس عطیہ سے دو

فائدے ہوں گے۔ اول تو غذائی صورت حال کا استحکام اور دوئم اس کے ساتھ ہی ساتھ غذائی پیداوار میں اضافہ کے لئے رقم کی فراہمی"۔

نیویارک ہیرالڈ ٹربیون نے بھی اس موضوع پر ایک اداریہ میں تبصرہ کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ "صدر آئزن ہاور نے پاکستان کے لئے دس لاکھ ٹن گیہوں کے عطیہ کی فوری منظوری کے لئے جو اپیل کی ہے کانگرس اس پر یقیناً فوری کارروائی کرے گی۔

## بقیہ صا

### مسٹر نور الامین اور ملک فیروز خاں نون کا انکار

لیکن صدر پاکستان مسلم لیگ کے موجودہ اقدام سے یہ مطلب لیا جا سکتا ہے کہ وہ مسلم لیگ اور حکومت کو ایک دوسرے کے خلاف صف آرا کر کے ملک کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان حالات میں میں محسوس کرتا ہوں کہ میرا مجلس عاملہ میں شامل ہونا انتہائی غیر مناسب ہے۔

پنجاب کے وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے بھی ایک بیان میں کہا ہے کہ اخباری اطلاعات سے مجھے پتہ چلا ہے کہ مجھے مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں نامزد کیا گیا ہے لیکن مجھے ابھی تک اس کے متعلق باقاعدہ دعوت نامہ نہیں ملا۔ لیکن مجلس عاملہ کی تشکیل کے متعلق جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان پر غور کرنے سے ہر کوئی اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ اس طرح نہ تو سیاسی جماعت میں اتحاد اور یکجہتی پیدا ہو سکتی ہے اور نہ ہی ایسی مجلس عاملہ مسلم لیگ اور حکومت کے درمیان ہم آہنگی اور باہمی تعاون کو فروغ دے سکتی ہے ان حالات میں میں اپنے آپ کو مجلس عاملہ میں شرکت کرنے پر آمادہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ میرے خیال میں ایسا کرنا قومی مفاد کے خلاف ہوگا۔

مشرقی بنگال کے وزیر مال مسٹر تفضل علی نے بھی کہا ہے کہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی تشکیل نامناسب اور غلط طور پر ہوئی ہے۔ اور ... سیاسی نا تجربہ کاری کا ثبوت مہیا کرتا ہے وہ لوگ جنہوں نے صدر مسلم لیگ کو ایسا کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے نہ تو صدر کی کوئی خدمت کی ہے۔ اور نہ پاکستان کی۔ مسٹر تفضل علی نے یہ کہا ہے۔ کہ میرا خیال ہے کہ خواجہ ناظم الدین کو مجلس عاملہ کی تشکیل وزیر اعظم کی واپسی کے بعد ان سے مشورہ کے بعد کرنی چاہیئے۔ مسٹر تفضل علی نے کہا کہ ایسا کرنے سے مسلم لیگ میں پھوٹ پڑ جانے کا اندیشہ ہے اور مسلم لیگ کا کوئی ممبر اس کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔

یاد رہے کہ خواجہ ناظم الدین نے مجلس عاملہ میں مندرجہ ذیل حضرات کو نامزد کیا تھا (۱) مولانا اکرم خان (۲) سردار عبد الرب نشتر (۳) مسٹر اسمعیل چندریگر (۴) مسٹر نور الامین (۵) ملک فیروز خاں نون (۶) خان عبد القیوم خان (۷) مسٹر فضل الرحمن (۸) مسٹر امیر اعظم خاں (۹) میر غلام علی تالپور (۱۰) مسٹر مہر علی شاہ (۱۱) سید مرید حسین ...

## مارشل ٹیٹو روس سے دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کریں گے

بیرن ۱۵ رجون یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے کل اعلان کیا ہے۔ کہ یوگوسلاویہ دوبارہ روس سے مکمل سفارتی تعلقات قائم کر رہا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ ہمارے تعلقات روس سے بہتر ہو گئے ہیں۔ کومنفارم سے مارشل ٹیٹو کے تنازعہ کے دوران میں روس اور یوگوسلاویہ دونوں نے ایک دوسرے کے دار الحکومت سے اپنے سفیر واپس بلا لئے تھے۔ اور سفارتخانوں کو ناظم الامور کے ہاتھوں میں دیدیا تھا۔ مارشل ٹیٹو نے کہا۔ کہ روس نے اپنا سفیر ہمارے ہاں بھیجنے کی خواہش کی تھی۔ ہم نے اسے منظور کر لیا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ یوگوسلاویہ نے مغربی طاقتوں کے ساتھ جنہوں نے روس سے تنازعہ کے دوران میں ہمیشہ ہماری مدد کی ہے۔ اپنے رویہ میں کوئی تبدیلی کر لی ہے نہ ہی ہم دوستی کے اس معاہدہ کو کالعدم کر سکتے ہیں جو یوگوسلاویہ یونان اور ترکی کے درمیان حال ہی میں ہوا ہے۔

مارشل ٹیٹو نے کہا۔ کہ ہمارے دشمن یہ غلطی کریں گے۔ اگر وہ یہ سمجھ بیٹھیں۔ کہ وہ ہمیں ہمارے ساتھیوں سے جدا کر سکتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ روس نے اپنے رویہ میں قدرے تبدیلی کی ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس نے اپنے ان سپاہیوں کو جو یوگوسلاویہ کی سرحد پر متعینات ہیں۔ برابر معاندانہ روش پر قائم رہنے کا حکم دیا ہے۔ جب سے سٹالن فوت ہوا ہے یوگوسلاویہ کی سرحد پر حادثات میں دگنا اضافہ ہو گیا ہے۔

— نئی دہلی ۱۵ رجون۔ پرجا پریشد نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ جموں کشمیر کے ہندوستان سے مکمل الحاق کرانے کے لئے برابر ایجی ٹیشن کرتے رہے گی

## پاکستانی کو ماہرین کی کمیٹی کا رکن مقرر کیا گیا

کراچی ۱۵ رجون۔ ایم علیم داد خان صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر حکومت مشرقی بنگال کو تین سال کے لئے مقامی عمال کے متعلق بین الاقوامی ادارہ عمال کے ماہرین کی کمیٹی کا رکن مقرر کیا گیا ہے

## ایران کو پاکستان کا ثقافتی وفد

کراچی ۱۵ رجون۔ حکومت پاکستان ایران کی حکومت کی درخواست پر ۱۲ افراد پر مشتمل ایک ثقافتی وفد ایران بھیج رہی ہے جس کے قائد مولوی محمد شفیع سابق پرنسپل اورنٹیل کالج لاہور ہیں۔

مذکورہ وفد میں پاکستان کی پانچ یونیورسٹیوں کے پروفیسروں اور طالب علموں کے علاوہ پاکستان اور ایران کی ثقافتی انجمن کراچی کے نامزد کردہ چند اشخاص بھی شامل ہیں۔

توقع ہے کہ یہ وفد ۲۰ رجون کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے تہران روانہ ہو جائے گا اور ایران میں تقریباً ایک ماہ قیام کرے گا۔

## عنقریب ہر مصری کو ہتھیار مہیا کئے جائینگے

### کرنل جمال عبد الناصر کا اعلان

قاہرہ ۱۵ رجون مصر کی انقلابی کونسل کے نائب صدر کرنل جمال عبد الناصر نے آج قاہرہ میں مظاہرین کے ایک زبردست اجتماع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکام عنقریب مصری عوام کو ہتھیار تقسیم کریں گے کرنل ناصر نے کہا۔ کہ وہ افسران جنہوں نے شاہ فاروق کو ملک سے نکال باہر کیا تھا۔ انہوں نے آزادی کیلئے بڑا کام کیا ہے۔ وہ برطانیہ سے اس وقت تک نہیں لڑیں گے جب تک انہیں اس کے لئے مجبور نہ کر دیا جائے۔ اسکندریہ کی اس تقریر میں جو مصری ریڈیو سے نشر کی گئی تھی۔ کرنل ناصر نے وعدہ کیا کہ ہم وادی نیل کے تمام فرزندوں کو ہتھیار مہیا کرینگے اور انہیں ان ہتھیاروں کو استعمال کرنے کا طریقہ سکھائیں گے۔ کرنل ناصر نے دعویٰ کیا۔ کہ اس وقت مصری فوج ہر قسم کے اسلحہ سے لیس ہے۔